ISSN (P): 2709-9636 | ISSN (O): 2709-9644
Volume 4, Issue 4, (Oct to Dec 2023)
https://doi.org/10.47205/makhz.2023(4-IV)urdu-14

ماخذ تحقیقی مجلہ

OPEN ACCESS

CC BY NC

صائمہ سجاد

پی، ایچ، ڈی، سکالر، شعبہ اردو، نادرن یونیورسٹی نوشہرہ

ڈاکٹر ستار خٹک

اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اردو، نادرن یونیورسٹی نوشہرہ

انتظار حسین کے ناول "بستی" میں رومانیت کا تجزیہ

Saima Sajjad*
PhD Urdu Scholar, Department of Urdu, Northern University Nowshera.
Dr.Sattar Khatak
Assistant Professor, Department of Urdu, Northern University Nowshera.

***Corresponding Authors:** saimaphdscholar@gmail.com

Romantic Analysis in Intizar Hussain Novel, Basti

Literature being the perfect reflection of social behavior of any society, no doubt has been bestowed with various genres, and novel is one of the essential portions. This novel portrays the real-life aspects based on reality and true color, in spite of the thought of philosopher's and intellectuals, the novel covers the very deep themes of politics, region, social and matters related to romance. With the inception of Pakistan, many writers closely associated with literature. Intizar Hussain being one of the prominent literary figures in the realm of Urdu literature focused on the literary techniques, introduced fiction writing, particularly novel. He covered many areas, and the major achievement in this regard was his concentration on theory and, at the same time, the concept of romanticism in the genres of novel. In the novel Basti, he came with the Idea of complete introduction of love and the concept of intimacy, which was presented with superb literary techniques. The novel Basti, the masterpiece of Intizar Hussain, was published in 1980. Hussain' s

ISSN (P): 2709-9636 | ISSN (O): 2709-9644
Volume 4, Issue 4, (Oct to Dec 2023)
https://doi.org/10.47205/makhz.2023(4-IV)urdu-14

ماخذ تحقیقی مجلہ

work of literature was spontaneous embodiment of love, His art work is the real protraction of his actual creativity and a constant overflow of his rich imagination, the strongest romantic appeal has been presented in his literary efforts.

Key Words: *Intizar Hussain, Romantic, Novel, Basti, Literature, society, philosophe, Pakistan, intimacy.*

انتظار حسین ۲۱ دسمبر ۱۹۲۵ کو قصبہ ڈبائی ضلع بلند شہر (یو،پی) میں پیدا ہوئے۔ تقسیم ہند کے بعد اکتوبر کے مہینے میں ۱۹۴۷ میں پاکستان ہجرت کی۔ ان کی اپنی زندگی چونکہ سفر ماضی اور حال کے حالات سے متاثر رہی اور بہتر مستقبل کی تلاش میں سرگرداں رہے لہذا ان کے ناولوں میں بھی مختلف حالات اور واقعات کے ساتھ ہجرت کے موضوعات اور کردار بھی نمایاں طور پر ملتے ہیں ان کے ناولوں میں زندگی کے ہر پہلو اور شعبے سے متعلق منظر نگاری اور کردار نگاری ملتی ہے۔

انتظار حسین کے ناولوں میں ایک طرف زندگی کے ہر لحاظ سے نئی چیزیں اجاگر ہوتی ہوئی جلوہ گر ہیں تو دوسری طرف ان کے ہاں رومانیت کے عناصر بھی ان کی تحریروں کا خاصہ ہے۔ ناول (بستی) میں بہترین ادبی فنکاری کی ہنر مندی سے انہوں نے ایک ماہر نفسیات کی طرح رومانوی عناصر اور کرداروں کو کہانی کا حصہ بنایا ہے۔

انتظار حسین نے ادبی حوالے سے ہر طرح کے موضوعات پر قلم اٹھایا ہے۔ ان کی تحریری کاوشوں میں ہر طرز کی کہانی ملتی ہے۔ ان کے ہاں رومانوی سوچ و فکر اور احساس جمال کی فراوانی بھی جلوگر ہے۔ اردو ادب کی یہ جانی پہچانی شخصیت ۲ فروری ۲۰۱۶ کو اس دنیا سے رخصت سفر باندھ چکی ہے۔ رومانیت کا لفظ از خود ایک تاریخی پہلو رکھتا ہے۔ اس لفظ سے بہت ماضی کی یادیں اور تاریخ سلسلے جڑے ہوئے ہیں۔ جب ہم اس لفظ کے بارے میں تحقیق کرتے ہیں تو جانچ پرکھ سے اس لفظ رومانیت کے بہت سارے معانی بنتے ہیں۔ ہر دور اور زمانے میں ادب نے ترقی کے زینے طے کیے ہیں۔ ادب کا سوتا کبھی خشک نہیں ہوتا لیکن رومانیت کے بغیر ادب ادھورا رہتا ہے۔ کسی بھی زبان کا ادب رومانوی عناصر اور عوامل کے بغیر فروغ نہیں پاتا۔

حقیقت میں رومانیت کا لفظ رومان سے نکلا ہے۔ رومانس کو لفظ رومن سے مشتق ہے۔ فیروز اللغات میں رومان کے بارے میں کچھ اس طرح لکھا گیا ہے۔

"ادب کی وہ صنف جس میں زندگی سے غیر متعلق واقعات بیان کیے جائیں۔ فرضی داستان، حیرت انگیز واقعہ، عشق و محبت کی داستان"(۱)

ISSN (**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 4, Issue 4, (Oct to Dec 2023)
https://doi.org/10.47205/makhz.2023(4-IV)urdu-14
ماخذ تحقیقی مجلہ

رومان کے متعلق فرہنگ تلفظ کے الفاظ یہ ہیں:

" افسانہ، افسانوی ادب، عشقیہ کہانی، روشن خیالی، غیر رسمی، ضدت پسندانہ، عاشقانہ مزاج"(۲)

ادب مختلف ادبی تخلیق نگاری سے مزین ہے۔۔رومانوی سوچ و فکر اور تصورات نے آج کے جدید ادب پر گہرے اثرات چھوڑے ہیں اور ادب کو نئی طرز میں پروان چڑھایا ہے۔رومانوی ادب میں ہمیں ہر دور اور زمانے کی بہترین عکاسی ملتی ہے۔ اس لفظ میں زندگی کے مختلف تاثرات اور گرہیں ملتی ہیں۔ انسانی نفسیات، جذبات اور احساسات کی کیفیات کا دلفریب عکس اور تصویریں مل کر رومانوی ادب کی ترقی کی راہ ہموار کرتی ہے۔

ادب کا شعبہ رومانیت اس لحاظ سے بھی سر سبز و زرخیز ہے کہ اس میں کردار رومانوی انداز کے ملتے ہیں بلکہ فلسفہ جیسے موضوعات بھی اس کا حصہ ہیں۔رومانی ادیب اپنی تحریروں میں ماضی اور مستقبل کے ملاپ سے تخلیق کی بنیادیں استوار کرتا ہے اور تخلیق نگاری میں اس شعبہ ادب کو اہمیت دیتا ہے۔ اس طرح کے ادیبوں نے عشق و محبت امید اور ناامیدی، تشنگی، آہ و فریاد اور درد و کرب کو اپنی شخصیت اور زندگی کا حاصل قرار دیا ہے۔

ڈاکٹر محمد حسن اس بارے میں کچھ اس انداز میں لکھتے ہیں:

" رومانیت اس طاقت اور زبردست خودی کا مظہر ہے۔ جو پرانے مسلمات کو اپنے جذب و شوق کے سانچے میں ڈھالتی ہے۔لہذا قدم قدم پر جذب و شوق کے یہ بلبلے ٹوٹتے ہیں اور یہ رنگ محل شکست ہوتے ہیں۔ رومانوی ادیب ان شکستوں پر بھی اپنی خواہشات کو نہیں چھوڑتا اور اپنی دنیا کے سانچے میں ڈھالنے کی بجائے ان شکستوں کا عادی ہو جاتا ہے۔ ایک غیر معمولی اداسی اور کرب کو اپنے سینے سے لگائے دیتا ہے۔ اسی میں حسن محبوب کے سیال تصور کی لذت اپنے لگتا ہے"(۳)

قیام پاکستان کے بعد ناول کی صنف کی صنف تاریخی حوالے سے کافی معتبر رہی ناول نگاروں نے اپنے ناولوں کے ذریعے مختلف کہانیاں لکھیں۔ اس دور میں جن ادیبوں نے بہترین اور مقبول ناول تحریر کیے، ان میں سے ایک اہم نام اور مقام انتظار حسین کا بھی ہے۔ پاکستان کے معرض وجود میں آنے کے بعد جو ادیب ہجرت کے مسائل سے متاثر ہو کر پاکستان آئے اور اپنی تحریروں کے ذریعے تاریخ کے پہلوؤں کو ودب کا حصہ بنایا اس میں انتظار حسین کا ذکر بھی اپنی حیثیت رکھتا ہے۔ اپنی مٹی سے محبت اور لگاؤ ایک فطری عمل ہے۔ ان کے ناولوں میں اپنی مٹی سے دور

ISSN (P): 2709-9636 | ISSN (O): 2709-9644
Volume 4, Issue 4, (Oct to Dec 2023)
https://doi.org/10.47205/makhz.2023(4-IV)urdu-14

ماخذ تحقیقی مجلہ

جانے اور جائے پیدائش سے الگ ہونے کی دل آویز داستان ملتی ہے۔ رومانیت کے عنصر نے ان کی تحریری صلاحیت میں نکھار کی ایک دلفریب جان پیدا کی ہے۔

ان کے ناولوں میں تقسیم ہند، حالات کی کشیدگی، اخلاقی قدروں میں کمی کا ماتم ملتا ہے۔ ان تمام موضوعات اور ادبی سوچ کی حدوں سے ہٹ کر ان کے ناولوں میں رومانیت کا عنصر اور رومانوی کردار بھی ان کی تحریروں اور کہانیوں کا خاصہ ہیں۔ رومانوی طرز احساس اور نفسیات کے ساتھ رومانوی جذبات بھی انہوں نے مختلف انداز میں پیش کیے ہیں۔ یہ تمام کردار اور کہانی سے وابستہ حالات و واقعات پڑھنے والے کو ماضی، حال اور مستقبل سے جڑے ہوئے نظر آتے ہیں۔ اس کہنا بجا ہو گا کہ رومانیت ان ناولوں کی اہم کڑی ہے۔ انتظار حسین اردو ناول کا ایک قابل قدر نام ہے۔ انہوں نے ناول کی کہانی کو ایک نئے اور خوبصورت انداز میں پروان چڑھانے کی نئی ترکیبیں ایجاد کیں ہیں۔ نئے طرز انداز و بیان میں نت نئے رخ سے کہانی کو قاری تک پہنچاتا ہے اور اس صنف کو نئی جان بخشتی ہے۔ انہوں نے ناول میں نئے احساسِ فکر اور تخیل کے تجربات کو بروئے کار لاتے ہوئے رومانیت پر بھی طبع آزمائی کی ہے۔ محبت اور عشق کے جذبے اور احساس کو نئے رنگ و آہنگ کے ساتھ پیش کیا ہے۔ ایک طرف انہوں نے اپنے ناولوں میں حقیقت پسندانہ رویہ اختیار کیا اور اس نسبت سے زندگی کے مسائل مصائب حالات کی تصویر کھینچی ہیں۔ دوسرے رخ پر انسان احساس جمال، جذبات، محسوسات، عاشقانہ مزاج، محبت کے رویوں کو سامنے لانے کی کوشش کی ہے۔ وہ محبت، وفا، خلوص اور عشق کو زندگی کا اہم اور مرکزی حصہ اور کلیدی کردار تصور کرتے ہیں۔ ان کے مطابق محبت اور عشق کے جذبات انسانی زندگی کا محور ہیں جس سے انسان ساری زندگی جڑا رہتا ہے اور انسان اس کے لیے مصروف عمل رہتا ہے۔ یہ انسان کی فطری خواہش اور عادت بھی ہے کہ وہ زندگی میں رومانوی اثر سے الگ نہیں ہوتا۔ اس پس منظر میں یہ بات روز روشن کی طرح واضح ہے کہ انتظار حسین کے ناولوں میں رومانیت اپنے بھرپور حسن اور اثر کے ساتھ جلوہ گر ہے۔

انتظار حسین کے ناولوں میں رومانوی عنصر اور کرداروں کے حوالے سے تمام ناول اپنی الگ الگ حیثیت اور شناخت رکھتے ہیں۔ اس تناظر میں ناول "بستی" ان کا ایک ایسا شاہکار ناول ہے۔ جس میں رومانیت کے کئی ایک پہلو نمایاں طور پر سامنے آتے ہیں۔ ناول" بستی"۱۹۸۰ء میں کتاب گھر لاہور سے شائع ہوا۔ ہندی میں اس کا ایڈیشن ۱۹۸۳ء میں شائع ہو چکا ہے۔

ISSN (**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 4, Issue 4, (Oct to Dec 2023)
https://doi.org/10.47205/makhz.2023(4-IV)urdu-14

ماخذ تحقیقی مجلہ

ناول "بستی" میں انتظار حسین نے نرالے انداز میں محبت کے حسین رشتے اور احساس کو فنی مہارت کے ساتھ عکس بند کرنے کی فن کاری کی ہے۔ اس کہانی کا حصہ بنایا ہے۔ ہر لحاظ اور ہر طرح سے بطور ایک نفسیات دان انسان کے تن من کے جذبات کو رومانیت کی شکل دی ہے۔ رومانوی احساسات اور کمالِ فن کے ذریعے گزرے وقتوں کو حال کے ساتھ استوار رکھنے کی ہنر مندی دکھائی ہے۔ زندگی کے سفر کے حالات، مناظر اور فکری اونچ نیچ کو ناول کی رومانوی فضا میں عمدہ انداز میں زندہ رکھا ہے۔

وہ ماضی کی یادوں کو محبت کے رنگ میں رنگ دیتے ہیں۔ ان کے ہاں رومانیت کی یادوں کا تسلسل کبھی تلخ اور ناخوشگوار کبھی پر لطف اور حسین ہوتا ہے۔ وہ زندگی اور محبت کے چھوٹے چھوٹے واقعات سے رومانیت کا نیا در وا کرتے ہیں اور رومانیت کے اسی معصومیت سے کرداروں میں جان ڈالتے ہیں۔ انتظار حسین کی ماضی سے وابستگی ان کو رومانی طرز احساس رکھنے والے ناول نگاروں میں شامل کر دیتی ہے۔ وہ ان بھولی بسری یادوں کو بھلاتے نہیں ہیں بلکہ ان یادوں سے اپنے دل کو آباد رکھتے ہیں۔

ناول "بستی" میں ذاکر اپنا گزرا ہوا ماضی یاد کرتا ہے جو اس نے کبھی صابرہ کے ساتھ گزارا تھا۔ یہی یادیں ذاکر کی زندگی کا سب سے بڑا سرمایہ ہوتی ہیں۔ انتظار حسین نے ماضی کے ان حسین لمحات اور واقعات کو پوری کہانی کا محور ٹھہرایا ہے۔ انہی کیفیات کا ایک سطر ملاحظہ کریں:

> "جب وہ صابرہ کے ساتھ لگ کر جھولے میں بیٹھا تو لگا کہ نرمی اس کے اندر اتر رہی ہے، گھل رہی ہے جی چاہ رہا تھا کہ بس اسی طرح جھولتا رہے مگر صابرہ گھڑی میں تولہ گھڑی میں ماشہ "(۴)

انتظار حسین کے ناول "بستی" میں رومانی انداز بیاں، شگفتگی، بلندیٔ تخیل کی عمدہ مثالیں دیکھنے کو ملتی ہیں۔ اس ناول میں رومانیت کا عنصر بھی موجود ہے۔ ان کے ہاں رومانی رویہ زندگی کی محبتوں اور سچے جذبوں کا امین ہے۔ جس کی تشکیل رومانی تصورات نے کی ہے۔ ان رومانی تصورات میں حقیقت اور تخیل کا بڑا حسین امتزاج ملتا ہے اور یہی رومانی رویہ زندگی کی ٹھوس حقیقتوں کی ترجمانی بھی کرتا ہے۔ ناول "بستی میں ذاکر اور صابرہ ایک دوسرے کو دل و جان سے چاہتے ہیں اور ایک دوسرے سے جدا ہونا ان کے لیے مشکل ہوتا ہے۔ جب ذاکر، صابرہ سے دوسرے شہر نوکری کرنے کے حوالے سے بات کرتا ہے تو صابرہ نہ صرف حیران ہو جاتی ہے بلکہ خفہ ہو کر وہاں سے چلی جاتی ہے۔ اس حوالے سے ایک رومانی کیفیت کا ایک پیراگراف ملاحظہ کریں:

ISSN (P): 2709-9636 | ISSN (O): 2709-9644
Volume 4, Issue 4, (Oct to Dec 2023)
https://doi.org/10.47205/makhz.2023(4-IV)urdu-14
ماخذ تحقیقی مجلہ

"اگلے دن میں اس سے اور وہ مجھ سے آنکھیں چرا رہی تھی مگر رات ہونے پر انجن کی سیٹی اور پہیوں کی گڑگڑاہٹ پھر اسے اسی جگہ لے آئی۔ مجھ سے ہٹ کر منڈیر پر ٹھوڑی رکھ کر کھڑی تھی۔ مگر گاڑی چلتے چلتے کہیں درختوں کی اوٹ میں کھڑی ہو گئی تھی اور انجن سیٹی دیئے چلا جارہا تھا۔ ہم قریب ہوتے گئے بہت ہی قریب، اتنے کہ میں اس کے بدن کی گرمائی کو محسوس کر سکتا تھا اور اس کے بدن کی نرمی کو بھی۔"(۵)

ناول" بستی" رومانی طرز تحریر کا منفرد ناول ہے۔ انتظار حسین نے اس ناول میں رومانیت کی بہت سی خوبیاں اور پہلوؤں کو نمایاں طور پر سامنے لانے کی سعی جمیل کی ہے۔ اس میں رومانیت کی شاعرانہ چابکدستی اور مہارت فن کا مظاہرہ کیا گیا ہے۔ رومانیت کے حوالے سے ماضی سے گہری وابستگی اور والہانہ عقیدت مندی بھی ملتی ہے۔ بچپن کی یادوں کو عزیز جان کر نہ صرف وہ یادیں سینے سے لگائے رکھتا ہے بلکہ رومانوی انداز کا ایک دلفریب اظہار پیش کرتا ہے جس سے بخوبی اندازہ ہوتا ہے کہ ان کا دل بچپن کی حسین یادوں، لمحات اور محبت کا مسکن ہے۔ ذاکر اور صابرہ چونکہ اس ناول کے مرکزی کردار ہیں اور ان کی محبت بچپن سے لے کر جوانی تک ناول کا حصہ رہی ہے ۔رومانی طرز تحریر میں بچپن کی جھلک بھی نمایاں ہے:

"وہ پلٹے اور پھر چھت پہ آبیٹھے اب کیا کریں۔۔۔؟اس نے ایک نئی تجویز پیش کی،

"سبو"

"ہوں"

"آؤ دلہا دلہن کھیلیں"

"دلہا دلہن،وہ سٹپٹا گئی۔

"ہاں جیسے میں دلہا ہوں اور تم دلہن ہو۔"

"کوئی دیکھ لے گا،وہ گھبرا گئی"

بس اسی دم ایک بادل ایسا گرجا کہ دونوں ڈر گئے اور فوراً ہی مینہ اس زور سے برسا کہ کھلی چھت سے زینے تک پہنچتے پہنچتے دونوں شرابور ہو گئے۔"(۶)

انسان کے لیے زندگی میں سب سے اہم اور اولین نہ بھولنے والی چیز زندگی کے بچپن کے حسین لمحات اور وہ وقت ہوتا ہے جس میں انسانی عقل و شعور پختگی نہیں پاتی۔ ہر انسان اپنے بچپن سے بے پناہ عقیدت رکھتا ہے۔

ISSN (P): 2709-9636 | ISSN (O): 2709-9644
Volume 4, Issue 4, (Oct to Dec 2023)
https://doi.org/10.47205/makhz.2023(4-IV)urdu-14

ماخذ تحقیقی مجلہ

بعض اوقات انسان زندگی میں نہ چاہتے ہوئے بھی بچپن کی یادوں سے خود کو بچا نہیں سکتا۔ اس ناول کا خاصہ یہ ہے کہ اس میں رومانیت کے غیر محسوس انداز میں بچپن کا تذکرہ بھی ملتا ہے۔ کم عمری کی باتیں، یادیں عادتیں اور حرکات ذاکر اور صابرہ کی زندگی میں بھی ملتی ہیں۔ رومانیت اور بچپن کے ملے جلے جذبات کی جھلک ملاحظہ کریں:

"میری قبر اچھی ہے۔"

"ہوں، بڑی اچھی ہے۔ اس نے صابرہ کا منہ چڑایا پاؤں ڈال کر دیکھ لے۔"

اس تجویز پر وہ ٹھٹکا کچھ سوچا پھر دھیرے دھیرے کر کے اس نے اپنا پاؤں بڑھایا اور صابرہ کی قبر میں کھسکا دیا۔ پھر دل میں قائل ہوا کہ سبو سچ کہتی ہے اور اپنا پاؤں دیر تک اس نرم گرم قبر میں رکھے رہا۔"(۷)

ناول "بستی" میں اگرچہ لوگوں کی ہجرت اور فسادات کے حالات دکھائے گئے ہیں لیکن حالات کے اس پے درپے جھونکوں میں انسانی زندگی کے دوسرے جذبات اور احساسات کی جھلک بھی موجود ہے۔ ذاکر کے کردار کے ساتھ جڑے دوسرے کرداروں کو رومانوی اسلوب کے ذریعے محب، عشق، وفا، خلوص اور ہمدردی اور رومانیت کا ایک ماحول اور فضا پیش کی ہے۔

رومانوی جذبوں اور رویوں کی بہترین عکاسی اس ناول کی اہم کڑی ہے۔ ذاکر اور صابرہ کی محبت اور سچائی رومانیت جیتی جاگتی مثال ہے۔ رومانوی کیفیت کا ایک پیراگراف ملاحظہ کریں:

" یادوں کی پریاں اس کے ارد گرد منڈلا رہی تھیں۔ پھر صابرہ اس کے تصور میں چل پھر رہی تھی جب وہ تھوڑے دنوں کے لیے دیاس پور آئی تھی۔ ان دنوں ہم آپس میں گھل مل گئے تھے۔ انجن کی سیٹی کے ساتھ وہ بھی اسی کشادہ چھت پہ کھینچی چلی آتی جہاں میں اب بھی جب میرٹھ سے چھٹیوں پہ آتا تو شام سے رات تک بیٹھا رہتا اور دور تک پھیلے کھیتوں کو، کھیتوں سے پرے پھیلی ریل کی پٹڑی سے پرے درختوں کے پھیلے سلسلے کو تکتا رہتا۔ ہم دونوں منڈیر سے لگے سر سے سر جوڑے کھڑے رہتے۔"(۸)

ناول "بستی" اسلوب نگارش کے حوالے سے رومانی الفاظ سے مزین ہے۔ انتظار حسین نے اپنے رومانی انداز نگارش کی بدولت فنکارانہ چابکدستی اور مہارت سے ناول میں رومانوی لطافت، دلچسپی اور جاذبیت پیدا کی ہے۔ وہ خوبصورت االفاظ کا چناؤ کر کے ناول کی کہانی میں مزید وسعت پیدا کر دیتے ہیں۔ انہوں نے مکالموں کے ذریعے

ISSN (P): 2709-9636 | ISSN (O): 2709-9644
Volume 4, Issue 4, (Oct to Dec 2023)
https://doi.org/10.47205/makhz.2023(4-IV)urdu-14
ماخذ تحقیقی مجلہ

رومانی تاثیر کو پر لطف انداز میں اجاگر کرنے کی کوشش کی ہے۔ انہوں نے اس ناول میں رومانوی الفاظ کا سہارا لے کر ناول کے حسن اور دلکشی کو مزید نکھارنے کی کوشش کی ہے۔ انتظار حسین کا یہی رومانوی طرز تحریر ان کے رومانی رجحانات کے پہلو کو نمایاں کرتا ہے۔

ناول "بستی" میں ذاکر کا دوست عرفان جو اس کا قریبی دوست ہوتا ہے۔ دونوں کے درمیان رومانی مکالمہ ہوتا ہے۔ جس سے ناول میں رومانوی فضا جنم لیتی ہے:

"اور عرفان۔۔۔؟

اسے اخبار میں نوکری مل گئی ہے۔

افضال بڑبڑایا اور تو کیا کر رہا ہے۔۔۔؟

'عشق'

عشق۔۔۔۔؟ افضال نے سر سے پیر تک مجھے قدر شناس نظروں سے دیکھا، بس تو ایک اچھا آدمی ہے

"شیراز میں بیٹھ کر ادب اور آرٹ اور سیاست بگھارنا ہی تو سب کچھ نہیں ہے۔"

افضال نے سنجیدگی سے میری بات سنی۔ تو ٹھیک کہتا ہے عشق ان کاموں سے بڑا ہے مگر کا کے عشق کرنے کے لیے آدمی کو طیب ہونا چاہیے۔ یار تم تو طیب ہو۔

ہاں میں طیب ہوں مگر یار میں مصروف بہت ہوں کا کے! تجھے نہیں معلوم، چڑیوں اور پیڑوں کی سنگت میں میرا کتنا وقت گزرتا ہے عشق کے لیے میرے پاس وقت نہیں ہے۔ تو کہ عشق، میں تیرے لیے دعا کروں گا۔"(۹)

انسان دوستی اور محبت کے لازوال سچے جذبوں پر مبنی یہ ناول رومانیت کے احساس کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ انسانی نفسیات کا کلیدی کردار انسانی زندگی پر اثر انداز ہوتا ہے۔ رومانیت کے حوالے سے اس ناول میں محبت کے لازوال جذبے کا احاطہ کرتے ہوئے اسے زندگی کا محور ٹھہرایا ہے۔ ایک طرف انہوں نے زندگی کی حقیقتوں، تلخیوں اور معاشرتی مسائل کو خوبصورت انداز میں پیش کیا ہے تو دوسری طرف رومانیت کا سہارا لے کر محبت کے لازوال جذبے کو اجاگر کرنے کی کوشش کی ہے۔ اس ناول میں کرداروں کے مکالمے اور ان کی گفتگو کو بڑے اچھے انداز میں نمایاں کیا ہے۔ کرداروں کی گفتگو اور لب ولہجہ بڑا رومانوی اور پر تاثیر بھی ہے۔ انتظار حسین نے اس ناول میں موقع

ISSN (**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 4, Issue 4, (Oct to Dec 2023)
https://doi.org/10.47205/makhz.2023(4-IV)urdu-14

محل کے مطابق کرداروں کے جذبات، احساسات ار ذہنی کیفیات کی عکاسی کی ہے۔ رومانوی مکالمے اور رومانوی گفتگو ناول میں حسن پیدا کر دیتے ہیں۔

سریندر اس ناول کا اہم کردار ہے جو ذاکر کا دوست ہے اور ذاکر کو صابرہ کے متعلق خط لکھ کر معلومات دیتا ہے سریندر کے خط کی تحریر ایک عجیب و غریب اور دلچسپ رومانوی صورت حال اختیار کر لیتی ہے۔ سریندر کے خط کی تحریر اور رومانی انداز ملاحظہ کریں:

> "پیارے! اپنے لیے تو اب اداسی ہی اداسی ہے تو نے وہاں جا کے کچھ کمایا ہو گا۔ میں نے تو یہاں رہ کر کچھ نہیں کمایا۔ بس عمر ہی گنوائی ہے۔ یار! میری کنپٹیاں بالکل سفید ہو چکی ہیں تیری کنپٹیوں کا کیا حال ہے اور ایک بات اور بتاؤں اور سب سے زیادہ اداس کر دینے والی بات یہی ہے کل جب میں صابرہ کے ساتھ چائے پی رہا تھا تو میری نظر اس کی مانگ پر جا پڑی۔ کس سلیقے سے سیدھی مانگ نکالتی ہے۔ میں نے دیکھا کہ کالے بالوں کے بیچ ایک بال چاندی کی طرح چمک رہا ہے تو اے میرے متر! سمے بیت رہا ہے۔ ہم سب سمے کی زد میں ہیں، تو بس جلدی کر اور آجا، آکر شہر دلی کو دیکھ اور شہر خوبی سے مل کہ دونوں تیرے انتظار میں ہیں آ اور مل اس سے پہلے کہ اس کی مانگ میں چاندی بھر جائے اور اس سے پہلے کہ تیرا سر برف کا گالا بن جائے اور ہم کہانی بن جائیں۔"(۱۰)

یہ حقیقت ہے کہ انسانی زندگی محبت کے بغیر ادھوری ہوتی ہے۔ انسان اس دنیا میں اگر من پسند زندگی بسر کرنا چاہتا ہے تو ضروری ہے کہ وہ محبت اور رومانیت کے زیر اثر رہے گا۔ انسانیت کی تکمیل اور مثبت زندگی کے اصولوں میں یہ بات اہمیت کے حاصل ہے کہ انسان سچی محبت کے ساتھ زندگی کا سفر جاری و ساری رکھے۔ انتظار حسین کے ناول "بستی" میں رومانیت کا عنصر عمدگی سے نظر آتا ہے۔

ان کے ہاں عورت کے دل کے اندر مرد کے لیے ایک فطری لگاؤ، محبت اور کشش کا مادہ موجود ہوتا ہے لیکن مرد کے مقابلے میں عورت کو اپنی محبت کا کھل کر اظہار کرنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ اس لیے وہ ذہنی کشمکش کا شکار رہتی ہے۔ ناول "بستی" میں تسنیم کا کردار بھی رومانی لحاظ سے قابل ذکر ہے۔ اس حوالے سے ایک پیراگراف ملاحظہ کریں جس میں ذاکر کی محبت کا جھکاؤ اس کی طرف ہے:

ISSN (**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 4, Issue 4, (Oct to Dec 2023)
https://doi.org/10.47205/makhz.2023(4-IV)urdu-14

ماخذ تحقیقی مجلہ

"تسنیم" آخر میں نے زبان کھول ہی دی۔ جواب میں اس نے نظریں اٹھا کر مجھے دیکھا مگر مجھے معلوم نہیں تھا کہ میں نے کیا کہنے کے لیے اسے مخاطب کیا ہے۔ میں کھو سا گیا جیسے میں ہوں ہی نہیں۔ آخر وہ اٹھ کھڑی ہوئی۔ میں بھی ہڑ بڑا کر اٹھ کھڑا ہوا۔ دروازے تک اسے چھوڑنے چلا۔ کمرے سے نکلتے نکلتے آہستہ سے کہا۔

تسنیم!

ٹھٹک گئی اور میں گم سم پھر وہ اچانک بجلی کی سی تیزی سے کمرے سے نکل گئی۔ میں کھڑا کا کھڑا رہ گیا۔"(۱۱)

ناول "بستی" میں رومانی خیالات اور جذبات کی شدت نے ناول کی کہانی میں خوشنما رنگ بکھیر دیے ہیں اور رومانیت کے قوس قزح سے ناول کی کہانی میں جاذبیت کا عنصر پروان چڑھا ہے۔ انہوں نے عورت کی دنیا کو حسین ترین اور پر سکون شے سے عبارت دی ہے۔ ان کے ہاں عورت دنیا میں فطرت کی تکمیل کا باعث ہے۔ ان کے ہاں رومانیت کا سب سے بڑا اہم کردار عورت کی ذات ہے۔ ان کے ہاں عورت شرافت، حقیقی جذبات اور وفاداری کا سر چشمہ ہے۔ عورت انسان کے رنج و غم کو بانٹ لیتی ہے۔

انتظار حسین نے ناول "بستی" میں جہاں رومانیت کے عنصر کو پیش کیا ہے۔ وہاں عورت کے حسن و عشق کا تذکرہ کرتے ہوئے معاشرے میں عورت کی قدر و منزلت، وفا شعاری اور اس کے داخلی حسن کو پیش کیا ہے۔ اس طرز کا ایک پیراگراف ملاحظہ کریں۔ جس میں ذاکر اور تسنیم کی رومانوی یادوں کی جھلک دکھائی دیتی ہے:

"تسنیم وہ تو مجھے چھو کر نکل گئی، تاریخ میں ایم۔ اے کی تیاری کر رہی تھی سفارش لے کر میرے پاس آئی اور تیاری میں میری مدد چاہی۔ باقاعدگی سے آتی، بڑے خلوص سے کتاب کھول کر بیٹھتی، نوٹس لیتی اور چلی جاتی۔ ادھر ادھر مجال ہے۔ کوئی بات کر جائے۔ مجھے بھی اس سے کوئی اور بات کرنے کی خواہش نہیں تھی۔ بہت بے رنگ لڑکی نظر آتی تھی۔ کیا بات کرتا اس سے، مگر اس روز وہ مجھے اچھی لگی۔ وہ صبح کا وقت تھا میں بھی نہا دھو کے کپڑے بدل کر نکلا تھا۔ وہ بھی اجلی اجلی نظر آ رہی تھی۔ اس بھری بس میں خواتین کی نشستوں کے درمیان کھڑے ہونے کی جگہ بنانے کے بعد میں نے دیکھا کہ وہ میرے آگے کھڑی ہے۔

ISSN (**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 4, Issue 4, (Oct to Dec 2023)
https://doi.org/10.47205/makhz.2023(4-IV)urdu-14

اتنی قریب کہ اس کی گوری گردن اور کانوں کی سرخی مائل لویں میرے سانس کی زد میں تھیں۔ میرا سانس بھی تو اس وقت کچھ تیز ہو گیا تھا۔"(۱۲)

انتظار حسین ایک ایسے ناول نگار ہیں جنہوں نے زندگی کی حقیقتوں اور محبتوں کو ایک خاص نقطہ نظر سے دیکھا ہے اور پھر ناول "بستی" کی کہانی میں انہی حقیقتوں کو رومانیت صورت میں پیش کیا ہے۔ ان کے ہاں رومانی طرز تحریر میں نرمی، لطافت، مٹھاس اور شگفتگی ان کے ناول میں حسن پیدا کرتی ہے۔ رومانی اسلوب نے اس ناول میں ایک جادوئی اثر پیدا کیا ہے۔ تسنیم کا کردار بھی ملتا ہے۔ جس میں ذاکر محبت کے حوالے سے کچھ حد تک دلچسپی بھی لیتا ہے۔

"اگلے دن میں نے اسے فون کیا اور استاد کی حیثیت سے نہ آنے کا سبب پوچھا۔ اس نے کوئی بے معنی وجہ بتائی اور رکتے رکتے کہا آج آؤں گی۔ شام کے انتظار میں وہ دن پہاڑ سا گزرا۔ خیر شام آئی اور وہ بھی آئی۔ آکر خاموش بیٹھ گئی۔ جس انہماک سے وہ سوال کرتی تھی اور نوٹس لیتی تھی وہ انہماک اس میں نظر نہیں آیا۔ آج میرا بھی پڑھانے میں دل نہیں لگ رہا تھا جلدی ہی سبق لپیٹ دیا پھر وہ بھی چپ اور میں بھی چپ۔"(۱۳)

انتظار حسین نے ناول "بستی" میں عورت کے حسن کے اظہار کے لیے نہایت رومانی اسلوب کا سہارا لیا ہے وہ اپنے سحر انگیز اور پر لطف انداز نگارش کی بدولت کردار اور ماحول میں ایک طلسماتی فضا پیدا کر دیتے ہیں جو پڑھنے والے کو تھوڑی دیر کے لیے ایک نئی دنیا کی سیر کرواتا ہے۔ ان کے ہاں رومانوی انداز اور فکر و آہنگ و تخیل کی فراوانی ملتی ہے۔ ان کے ہاں رومانوی اسلوب کی دلکشی اور قوس قزح کی رنگینی بھی ملتی ہے۔ ان کے ہاں اس ناول میں ذاکر اور انیسہ کی ملاقات اور ملنے کے وقت کا منظر شاعرانہ اور شیرینی و لطافت لیے ہوئے ہے۔ انہوں نے کردار کو مختلف زاویاتی مدد سے تخیل کا استعمال کرتے ہوئے عورت کے وجود اور موجودگی کا حسین و جمیل مرقع پیش کیا ہے۔ انیسہ کے جسمانی حسن و جمال اور پیکر کو رنگین الفاظ سے مزین کرتے ہوئے رومانوی طرز تحریر کو اپنایا ہے۔

ذاکر اس ناول "بستی" کا مرکزی کردار ہے جو مختلف حالات سے گزرتے ہوئے رومانوی کردار میں بھی جلوہ گر نظر آتا ہے۔ لندن سے واپسی پر جب اس کی ملاقات اچانک انیسہ سے ہوتی ہے۔ تو کچھ اس انداز کا رومانی ماحول اور احساس ہوتا ہے:

"انیسہ سے میری مڈھ بھیڑ موسیقی کانفرس میں ہوئی میں اسے دیکھ کر حیران رہ گیا۔ ارے تم! کب آئیں تم لندن سے۔۔۔؟

ISSN (P): 2709-9636 | ISSN (O): 2709-9644
Volume 4, Issue 4, (Oct to Dec 2023)
https://doi.org/10.47205/makhz.2023(4-IV)urdu-14
ماخذ تحقیقی مجلہ

ویسے اصل بات یہ ہے کہ میں اس کے اچانک لندن سے آجانے پر حیران نہیں ہوا تھا۔ اس وقت تو میں اس سے بالکل متاثر نہیں ہوا تھا۔ اس نے تھوڑا قدم بڑھایا بھی تھا مگر میں نے اسے بالکل راستہ نہیں دیا۔ کیسے دیتا میرے اندر دروازہ ہی بند تھا۔ مگر اب تو اس کے جسم میں زاویے خوب ابھر آئے تھے اور گولائیاں خوب نمایاں ہو گئی تھیں۔ برہنہ بھرے بھرے بازو کمر اور کولھے کا خوشگوار نشیب و فراز ہری بھری گات، اُمڈتا چھلکتا سینہ، میں نے حیرت اور مسرت سے اس کے سراپا پر نظر ڈالی۔"(۱۴)

انتظار حسین ہاں حقیقت پر مبنی کہانیوں کا سلسلہ اپنی ایک الگ شناخت ہے۔ علاوہ ازیں رومانی موضوعات اور مثبت افکار کے ملاپ سے ان کی تحریروں میں تاثیر کا پہلو نمایاں ہے۔ رومانیت کے تناظر میں اگر بغور مطالعہ کیا جائے تو علامتی ناولوں اور کرداروں کے ساتھ رومانیت کے بھی نمائندہ ناول نگار ہیں۔ ناول "بستی" میں مختلف حالات اور واقعات کے دوران کرداروں کے رومانوی مکالموں اور گفتگو کو پر تاثیر اور پر لطف الفاظ سے دلچسپی عطا کی ہے جس سے ناول میں حسن پیدا ہوتا ہے۔ کردار نگاری کے حوالے سے اس ناول کے کردار رومانوی جذبوں سے لبریز ہیں ۔ ناول میں انیسہ کا کردار بھی جلوہ گر ہے۔ اس حوالے سے ایک پیرا گراف ملاحظہ کریں:

"انیسہ نے مجھے معنی خیز نظروں سے دیکھا، تم اس عرصے میں لگتا ہے کہ پورے دانشور بن چکے ہو۔ چلو یہاں سے چلتے ہیں۔ گاڑی میں بیٹھ کر میں نے تجویز پیش کی "اس وقت لورین کھلا ہو گا وہاں چائے اچھی ملے گی"

"مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے"

"کیسے۔۔۔؟"

ایسے کہ اب تم لڑکی سے باتیں کر سکتے ہو اور رات گئے ہوٹل میں اس کے ساتھ چائے پی سکتے ہو" وہ رکی اور بولی،

تم نے میرے پیچھے کوئی محبت کا تجربہ تو نہیں کر ڈالا۔۔۔؟ "کیا تو نہیں، کرنا چاہتا ہوں"(۱۵)

ناول "بستی" میں انتظار حسین نے انسانی جذبات و احساسات کو بڑی وسعت اور منفرد رومانوی انداز سے ہمکنار کیا ہے۔ فرد کے انفرادی رومانیت کو ایک نئے زاویے سے پیش کرتے ہیں۔ اس ناول میں کرداروں کے رومانوی مکالموں نے مزید رعنائی اور نکھار پیدا کیا ہے۔ انتظار حسین نے کرداروں کے مابین ہونے والی گفتگو کو

ISSN (P): 2709-9636 | ISSN (O): 2709-9644
Volume 4, Issue 4, (Oct to Dec 2023)
https://doi.org/10.47205/makhz.2023(4-IV)urdu-14

ماخذ تحقیقی مجلہ

رومانیت کے رنگ میں رنگ دیا ہے۔ اس ناول میں رومانی رجحانات کو نمایاں طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔ اس میں کرداروں کے ذریعے رومانوی ماحول، طلسماتی فضا اور تخیل کی رومانی رنگ آمیزی شامل ہے۔

عورت کے نفسیاتی اور فطری جذبوں کو بھی اجاگر کیا گیا ہے۔ انتظار حسین نے اپنے اظہار بیان کے لیے نہایت رنگین اور دلچسپ رومانی اسلوب نگارش کا سہارا لیا ہے۔ جس سے ناول میں نغمگی اور لطف و سرور کی کیفیت پیدا ہو گئی ہے۔ ناول "بستی" میں جب لندن سے واپسی پر انیسہ اور ذاکر کی ملاقات ہوتی ہے تو بہت ہی دلفریب گفتگو ہوتی ہے۔ اس کیفیت کی رمانی مکالماتی گفتگو ملاحظہ کریں:

> "نان سنس ادھر تو عشق و محبت کا اصل پیریڈ چالیس سال کے بعد شروع ہوتا ہے اور جس مرد کے کنپٹی کے بال سفید ہوں، اس پر تو لڑکیاں مکھیوں کی طرح گرتی ہیں۔ میں نے غیر ارادی طور پر اپنی کنپٹی کے بالوں پر انگلیاں پھیریں یہ فیشن یہاں کب پہنچے گا۔۔۔؟
>
> "پہنچ چکا ہے تم میدان میں اترو، بس جلدی سے لڑکی کے ساتھ سلسلہ شروع کرو بتاؤ کس کے ساتھ شروع کرنا چاہتے ہو۔۔۔؟
>
> "تمہارے ہی ساتھ شروع ہو جائے تو کیا مضائقہ ہے۔"
>
> "میرے ساتھ، اس نے مجھے کسی قدر تعجب سے دیکھا اور پھر بے پروائی سے ہنسی۔ "تم میں تو واقعی جرأت آ گئی ہے۔"[۱۶]

اس ناول میں جذبہ محبت کو دوسروں تک پہنچانے اور احساس دلانے کا ذریعہ رومانی انداز میں قابل تحسین ہے۔ اظہار محبت کے لیے بطور خاص رومانیت کے جاذب الفاظ اور عمدہ طرز عمل نے ناول کے کرداروں کو دوام بخشا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ رومانی چاؤ اور دلچسپی اپنے عروج پر دکھائی دیتی ہے۔

ان ناولوں ک مجموعی جائزہ لیا جائے تو کسی نہ کسی انداز میں "رومانیت" ضرور ملتی ہے۔ محبت کا پاکیزہ جذبہ ان کی کہانیوں میں ایک کائناتی حقیقت کی شکل میں سامنے آتی ہے۔ انھوں نے محبت کے کسی ایک پہلو کو بیان نہیں کیا ہے۔ بلکہ محبت کے مختلف رنگ ڈھنگ اور طرز انداز کو قاری کے سامنے کھل کر لانے کی کوشش کی ہے۔

ماضی سے گہرا تعلق اور رشتہ جڑا رکھنا ادیبوں کی خاصیت ہے اور پھر اس کے ساتھ ماضی کی یادوں میں رومانیت بھی جگہ پاتی ہے۔ ہر ادیب کسی نہ کسی طرز میں رومانیت کو گزرے زمانے سے جوڑتا ہے۔ یہی طریقہ کار انتظار حسین کے ہاں بھی ملتا ہے۔ حال میں رہنے کے باوجود ان کی سوچ فکر اور جذبات ان کو گزرے وقت سے

ISSN (**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 4, Issue 4, (Oct to Dec 2023)
https://doi.org/10.47205/makhz.2023(4-IV)urdu-14

فرصت نہیں دیتے اور ان کو بے قرار رکھتے ہیں۔ بچپن، گزرا وقت اور گزرے اوقات کے گزر بسر کے تمام حالات ان کو لمحہ بہ لمحہ بے چین رکھتے ہیں اس لیے وہ ہر وقت زندگی کے ایک ایک لمحے کا تجربہ رکھتے ہیں اور پھر مسلسل اس صور تحال کا موازنہ بھی کرتے رہے ہیں۔۔ وہ ماضی اور رومانیت کے حسین امتزاج سے اس حقیقت کو نمایاں کرتے ہیں کہ انسان کا صحیح مسکن اور ٹھکانہ ماضی ہی ہے اور اگر اس کا سہارا نہ ہو تو حال کا لطف ادھورا اور کھوکھلا ہو کر رہ جاتا ہے۔ انتظار حسین کے تمام ناول "بستی" سمیت رومانی اسلوب اور رومانوی حسن و دلکشی سے مزین ہیں۔ انہوں نے رومانیت کے رنگین الفاظ اور کرداروں کے رومانوی طرز عمل کا سہارا لے کر کہانیوں میں خوب صورتی اور جاذبیت پید اکی ہے۔ انہوں نے ناولوں میں رومانیت کو فنکارانہ ادبی رنگ و آہنگ دے کر اپنے ناولوں میں رومانوی اثر پروان چڑھایا ہے۔ انہوں نے اپنی رومانوی صلاحیتوں کو ناول نگاری میں بھرپور فنی مہارت سے استعمال کیا ہے اس لیے ان کی کہانیوں میں رومانی طرز احساس بھی نمایاں طور پر ملتا ہے۔

حوالہ جات

۱۔ فیروز اللغات جدید، فیروز اینڈ سنز، لاہور، ۲۰۱۱، ص ۴۱۹۔۴۲۰

۲۔ فرہنگ تلفظ، شان الحق حقی، اسلام آباد (پاکستان) ۲۰۱۷ء ص ۴۳۴

۳۔ محمد حسن، ڈاکٹر، اردو ادب میں رومانوی تحریک، ملتان صدر، کاروان ادب ۱۹۸۶ء ص ۱۳۔۱۴

۴۔ انتظار حسین، بستی، سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور ۲۰۱۳، ص ۲۲

۵۔ ایضاً، ص ۶۰

۶۔ ایضاً، ص ۲۵

۷۔ ایضاً، ص ۲۴

۸۔ ایضاً، ص ۵۹

۹۔ ایضاً، ص ۹۴

۱۰۔ ایضاً، ص ۱۲۳

۱۱۔ ایضاً، ص ۹۵

۱۲۔ ایضاً، ص ۹۴

۱۳۔ ایضاً، ص ۹۴

ISSN (**P**): 2709-9636 | ISSN (**O**): 2709-9644
Volume 4, Issue 4, (Oct to Dec 2023)
https://doi.org/10.47205/makhz.2023(4-IV)urdu-14

۱۴۔ ایضاً، ص۹۷

۱۵۔ ایضاً، ص۹۹

۱۶۔ ایضاً، ص۱۰۰